www.iqbalkalmati.blogspot.com :مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

گھریلو پیمانے پر سبزیات کی کاشت

(کچن گارڈننگ)

شعبہ سبزیات

ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد

گھریلو پیمانے پر سبزیات کی کاشت

(ڈاکٹر غلام جیلانی، ڈاکٹر تاج نصیب خاں، ڈاکٹر ہدایت اللہ)

سبزیوں کی اہمیت و ضرورت

سبزیاں اپنی غذائی و طبی اہمیت کی وجہ سے "حفاظتی خوراک" کے نام سے منسوب کی جاتی ہیں۔ ان میں صحت کو برقرار رکھنے اور جسم کی بہترین نشوونما کے لیے تمام ضروری اجزاء مثلاً نشاستہ، لحمیات، حیاتین، نمکیات وغیرہ وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں جو کہ دیگر غذائی اجناس میں قلیل مقدار میں ملتے ہیں۔ طبی لحاظ سے بھی سبزیوں کی افادیت مسلمہ ہے۔ سبزیاں جسم سے نہ صرف غلیظ مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہیں بلکہ یہ آنتوں میں کولیسٹرول کی تہوں کی صفائی نیز دماغ کی بڑھوتری کے لئے بھی یکساں مفید ہیں۔ سبزیوں کا متوازن استعمال جسم میں مختلف بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔

ماہرین خوراک کے ایک اندازے کے مطابق انسانی جسم کی بہترین نشوونما اور بڑھوتری کے لیے غذا میں سبزیوں کا استعمال 300 تا 350 گرام فی کس روزانہ ہونا ضروری ہے۔ جبکہ پاکستان میں سبزیوں کا فی کس روزانہ استعمال 100 گرام سے بھی کم ہے۔ سبزیوں کے اس کم استعمال کی ایک وجہ کم پیداوار اور سبزیوں کا مہنگا ہونا بھی ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے سبزیوں کی پیداوار میں ممکنہ حد تک اضافہ کریں تاکہ وطن عزیز میں سبزیوں کی بدولت غذائیت کی کمی کو دور کیا جا سکے۔ گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت اس سلسلہ میں انتہائی مؤثر کاوش ہے۔

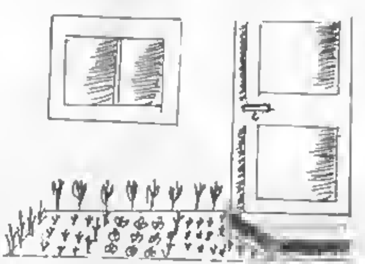

گھریلو باغیچہ پر تھوڑی سی محنت سے نہ صرف تازہ اور زہریلی ادویات سے پاک سبزی پیدا کی جا سکتی ہے بلکہ یہ مشغلہ اخراجات کو کم کرنے کا اچھا ذریعہ بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

سبزیوں کی درجہ بندی

درجہ بندی بلحاظ موسم

موسمی عوامل کے لحاظ سے سبزیوں کی دو اقسام ہیں:

1۔ گرمیوں کی سبزیاں

گرمیوں کی سبزیوں میں ٹماٹر، مرچ، شملہ مرچ، بینگن، کھیرا، بھنڈی، کالی توری، گھیا توری، گھیا کدو، کریلا، اروی، تربوز، خربوزہ، حلوہ کدو، میٹھا کدو، آلو، ہلدی اور ادرک وغیرہ ہیں جو عموماً فروری مارچ میں کاشت ہوتی ہیں اور ستمبر اکتوبر تک ان کی برداشت جاری رہتی ہے۔ یہ گرمیوں کی سبزیاں کہلاتی ہیں۔

2۔ سردیوں کی سبزیاں

یہ سبزیاں ستمبر اکتوبر میں کاشت ہوتی ہیں اور فروری مارچ تک برداشت ہوتی رہتی ہیں۔ موسم سرما کی سبزیوں میں پھول گوبھی، بند گوبھی، آلو، پیاز، سلاد، مولی، شلجم، مٹر، گاجر، پالک، میتھی، دھنیا، لہسن اور چقندر شامل ہیں۔

درجہ بندی بلحاظ طریقہ کاشت:

طریقہ کاشت کی بنیاد پر سبزیات کی تین قسمیں ہیں۔

1)۔ براہ راست بیج سے کاشت ہونے والی سبزیاں

موسم سرما میں مولی، شلجم، گاجر، پالک، دھنیا، میتھی اور مٹر جبکہ موسم گرما میں بھنڈی، کریلا، کھیرا، تربوز اور خربوزہ وغیرہ کو زمین میں براہ راست کاشت کیا جاتا ہے۔

2)۔ پنیری سے کاشت ہونی والی فصلیں

ٹماٹر، مرچ، شملہ مرچ، اور بینگن گرمیوں میں جب کہ پھول گوبھی، بند گوبھی، بروکلی، پیاز اور سلاد موسم سرما میں بذریعہ پنیری کاشت ہونے والی سبزیاں ہیں۔ علاوہ ازیں شعبہ سبزیات قومی زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد کی جدید تحقیق کے مطابق موسم گرما کی بیلوں والی سبزیات مثلاً کھیرا، تر، گھیا کدو، وغیرہ کی اگیتی پنیری پلاسٹک کی تھیلیوں میں اُگائی جا سکتی ہے۔ جس سے پیداوار میں دگنا اضافہ ممکن ہے۔

3)۔ نباتاتی حصوں سے کاشت ہونے والی سبزیاں

اروی، آلو، لہسن، ہلدی، ادرک، اور پودینہ نباتاتی حصوں سے کاشت ہونے والی سبزیاں ہیں۔ جبکہ شعبہ سبزیات، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد کی تحقیق کے مطابق ٹماٹر کی لمبے قد والی اقسام مثلاً منی میکر کے بغلی شگوفوں اور ٹماٹر کی دیگر اقسام کی قلمیں بطور افزائش استعمال میں لائی جا سکتی ہیں۔

گھریلو باغیچہ کی منصوبہ بندی

☆ سبزیوں کے لیے ایسی جگہ منتخب کیجئے جہاں پودے دن میں کم از کم چھ گھنٹے سورج کی روشنی سے مستفید ہو سکیں۔ اگر آپ کے صحن یا باغیچے میں کوئی ایسی جگہ ہے جہاں زیادہ دیر تک سایہ رہتا ہو تو ایسی جگہ پر پتوں والی سبزیاں مثلاً دھنیا، پودینہ، پالک، سلاد وغیرہ کاشت کیجئے۔

☆ کاشت کے لیے منتخب رقبہ کو ناپ لیں تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ رقبہ کے لیے کتنی کھاد اور بیج کی ضرورت ہوگی۔ ایک مرلہ زمین 272 مربع فٹ کے برابر ہوتی ہے۔ یعنی ایک مرلہ زمین کی لمبائی اور چوڑائی کا حاصل ضرب 272 فٹ ہوگا۔

☆ زمین ناپنے کے بعد اپنی ضرورت، پسند اور موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف سبزیوں کے لئے رقبہ مختص کر لیں۔ بعض سبزیاں مثلاً دھنیا، پودینہ کم رقبے سے بھی گھر کی ضرورت پوری کر دیتی ہیں۔ جبکہ دیگر سبزیوں کو زیادہ رقبے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ کاشت سے قبل کاغذ پر ایک خاکہ بنا کر اس میں منتخب سبزیاں لکھ لیں اسی طرح سے خاکہ میں سبزیوں کی قطاروں، پودوں کا فاصلہ، کھاد کی ضرورت وغیرہ درج کر لیں تاکہ زمین کی تیاری کے وقت دشواری نہ ہو۔ بیلوں والی سبزیوں مثلاً مٹر، کدو وغیرہ کو حفاظتی باڑ کے ساتھ کاشت کریں۔ تاکہ بیلوں کو باڑ پر چڑھایا جا سکے۔

☆ سبزیوں کو پالتو جانوروں مثلاً مرغی، خرگوش وغیرہ سے بچانے کے لئے رقبے کے اردگرد حفاظتی باڑ کا انتظام کیجئے۔ پرندوں مثلاً طوطے، چڑیا وغیرہ سے مٹر اور دیگر سبزیوں کو بچانے کے لئے رقبے میں چمکیلی پٹی باندھنے سے پرندے سبزیوں سے دور رہتے ہیں۔

☆ ایک خاندان کی سبزیاں ایک ہی ٹکڑے (رقبہ) پر یکے بعد دیگرے کاشت نہ کریں۔ تاکہ کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی شدت میں کمی رہے مثلاً بیلدار سبزیاں (کدو، توری وغیرہ) نیز آلو، ٹماٹر مرچ ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ عملی کاشت کاری سے قبل درج ذیل تمام اہم نکات مدنظر رکھیں۔ مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ باغیچہ کی تیاری کیجئے۔

عملی کاشت کاری:

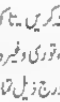

عملی کاشت کاری کے لئے درج ذیل سامان کی ضرورت ہوگی۔

1۔ درانتی:۔ گھاس کی کٹائی کے لئے

2۔ کھرپہ:۔ گوڈی اور زمین نرم کرنے کے لئے

3۔ ریک:۔ کٹی گھاس سمیٹنے کے لئے نیز زمین ہموار کرنے کے لئے

4۔ کسی:۔ زمین کی کھدائی نیز پٹڑیاں یا ونیں بنانے کے لئے

5۔ کدال:۔ سخت زمین کی کھدائی کے لئے

6۔ فوارہ:۔ آب پاشی کے لئے

زمین کی تیاری اور کھادوں کا استعمال

زمین کی تیاری:

سبزیوں کی کاشت کے لئے زمین کا بالائی حصہ (9 تا 12 انچ) انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ چونکہ اسی حصہ سے پودے نے خوراک اور پانی حاصل کرتا ہے۔ اس لئے اس کی اچھی تیاری اور زرخیزی انتہائی ضروری ہے۔ سبزی کی کاشت کے لئے عام نرم میرا زمین انتہائی موزوں خیال کی جاتی ہے۔ اگر آپ کے رقبے میں چکنی مٹی والی یا ریتلی زمین ہو تو بھی رقبے کو درج ذیل طریقے سے قابل کاشت بنایا جاسکتا ہے۔

☆ سخت زمین یا چکنی مٹی والی زمین بھل یا ریت اور گوبر کھاد وافر مقدار میں ملا کر قابل کاشت بنائی جاسکتی ہے۔

☆ ریتلی مٹی والی زمین کو عام مٹی اور گوبر کی کھاد وافر مقدار میں ملا کر قابل کاشت بنایا جاسکتا ہے۔ زمین کی اچھی تیاری کے لئے ایک فٹ گہرائی تک زمین کی بار بار کھدائی کیجیے۔ زمین میں شامل کنکر، پتھر، پلاسٹک وغیرہ باہر نکال دیں۔ مٹی کے ڈھیلوں کو توڑ کر نرم اور ہموار کر لیں۔ مکمل تیاری پر مٹی کا بھربھرا اور نرم ہونا ضروری ہے۔ تاکہ پودوں کی جڑیں اچھی طرح پھیل سکیں اور پودے زمین سے وافر خوراک، پانی وغیرہ حاصل کر سکیں۔

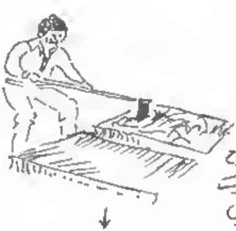

زمین کی اچھی طرح
بار بار گوڈی کر کے
زمین تیار کر لیں

اچھی طرح تیار زمین میں
بیج اپنی جسامت
کی تین گنا گہرائی یا
½ انچ گہرائی میں کاشت
کیجئے

کھادوں کا استعمال:

پودوں کی بڑھوتری کے لئے نائٹروجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ نائٹروجن پتوں اور پودے کے قد اور پھیلاؤ کے لئے انتہائی ضروری عنصر ہے۔ فاسفورس پودوں کی جڑوں کی مضبوطی اور پھیلاؤ کے لئے انتہائی اہم عنصر ہے۔ فاسفورس پودوں میں مختلف بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح سے پوٹاشیم کی موجودگی سے پودا نائٹروجن اور فاسفورس کا صحیح فائدہ لے سکتا ہے۔ علاوہ ازیں پھل اور بیج کی صحت مند بڑھوتری اور کوالٹی کے لئے پوٹاشیم انتہائی اہم ہے۔ ان تین عناصر (نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاشیم) کے علاوہ بعض دیگر عناصر مثلاً کیلشیم، آئرن، بوران، وغیرہ بھی انتہائی قلیل مقدار میں پودوں کی ضرورت ہوتے ہیں۔

اگرچہ یہ تمام عناصر مختلف کیمیائی کھادوں کی صورت میں بازار میں دستیاب ہیں۔ تاہم گھریلو باغیچے کے لئے یہ ممکن نہیں کہ اتنی کھادیں اکٹھی کی جائیں جبکہ قدرت نے یہ تمام عناصر گوبر کی کھاد میں یکجا کئے ہیں۔ قدرتی کھادیں جن میں گوبر اور پتوں کی کھادیں شامل ہیں نہ صرف پودوں کو ضروری غذائی اجزا فراہم کرتی ہیں۔ بلکہ زمین کی ساخت کو بھی بہتر بناتی ہیں۔

گوبر کی کھاد:

اس میں جانوروں اور مرغیوں کا فضلہ شامل ہیں۔ گوبر کی کھاد زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔ خیال رہے کہ گوبر کی اچھی طرح سے گلی سڑی اور پرانی کھاد استعمال کیجئے۔ تازہ گوبر کی کھاد زمین میں ڈالنے سے دیمک لگ جانے کا اندیشہ ہے۔ نیز تازہ کھاد سے پودوں کو خوراک حاصل نہیں ہوتی۔ گوبر کی کھاد کو گڑھوں میں دو تا تین ماہ بند رکھیں یا زمین کے اوپر ہی مٹی کی موٹی تہہ سے ڈھانپ دیں تو کھاد تیار ہو جاتی ہے۔

پتوں کی کھاد:

تین تا چار فٹ گہرا گڑھا کھودیں اس گڑھے میں پتوں، سبزیوں، پھلوں اور انڈوں کے چھلکے نیز گلنے سڑنے والی دیگر اشیاء کی ہلکی تہہ لگا دیں۔ اس تہہ کے اوپر گوبر کی کھاد کی تہہ لگائیں۔ اس طرح سے کئی تہیں لگا کر گڑھا بھر لیں آخر میں گڑھے کو مٹی کی موٹی تہہ سے بند کردیں تقریباً دو تا تین ماہ میں یہ کھاد استعمال کے لئے تیار ہو جائے گی۔ گوبر اور پتوں کی کھاد 4 تا 5 من فی مرلہ استعمال کیجئے۔

کیمیائی کھادیں:

کیمیائی کھادیں بازار میں دستیاب ہیں۔ مختلف اجزاء (عناصر) کے لئے گھریلو باغیچہ کیلئے گوبر کھاد یا پتوں کی کھاد ہی ترجیحاً استعمال کی جائے۔ کیمیائی کھادوں کے استعمال سے اجتناب کیجئے۔ اگر آپ کے باغیچہ کی زمین کم طاقت کی بھی ہے۔ تو نامیاتی کھادیں وافر مقدار میں استعمال کرنے سے زمین طاقت ور ہو جائے گی۔

زمین میں کھادیں ڈال کر اچھی طرح سے گوڈی کر کے کھادیں زمین میں ملا دیں۔ اب سبزی لگانے کے لئے زمین کو ہموار کر لیں اور سبزیوں کی قسم کے مطابق وٹیں پٹڑیاں یا ہموار جگہ میں سبزی کاشت کریں۔

پٹڑیاں (بیڈز) بنانے کا طریقہ:

تمام بیلدار سبزیاں مثلاً کدو، کھیرا، تربوز، خربوزہ، ترا اور مٹر پٹڑیوں پر کاشت ہوں گی۔ اگر ان سبزیوں کو باڑ کے نزدیک کاشت کیا جائے اور سہارا دے دیا جائے تو پٹڑیوں کی ضرورت نہیں رہے گی۔ پٹڑیوں کے لئے بھی نشان لگا کر مٹی اٹھائیں تا کہ سیدھی پٹڑیاں بن سکیں۔ پٹڑیاں وٹوں کی نسبت زیادہ چوڑی ہوتی ہیں۔

وٹیں بنانے کا طریقہ:

بھنڈی، مرچ، ٹماٹر، شملہ مرچ، بینگن، پھول گوبھی، بند گوبھی، مولی، شلجم، گاجر اور سلاد وٹوں پر کاشت کرنے سے اچھی پیداوار دیتی ہے۔ نرم اور ہموار زمین میں کسی ڈوری یا رسی کی مدد سے سیدھے نشان لگا لیں (قطاروں کے فاصلے کے لئے کیلنڈر دیکھیں) اب نشان کے دونوں اطراف سے مٹی اٹھا کر نشان کے اوپر ڈالتے جائیں۔ اس عمل سے جو اُبھار ہو گا یہی وٹیں کہلاتی ہیں۔ وٹوں کے درمیان پانی لگانے کے لئے نالی بن جائے گی۔

ہموار جگہ پر کاشت:

پالک، میتھی، دھنیا، لہسن، پیاز اور پودینہ ہموار جگہوں پر قطاروں میں کاشت کیجئے۔

قطاروں میں کاشت کرنے سے جڑی بوٹیوں کا تدارک نیز گوڈی و آب پاشی میں آسانی کے علاوہ پودوں کو یکساں مقدار میں دھوپ، خوراک اور پانی بھی حاصل ہوتے ہیں۔

طریقہ کاشت:

سبزیاں عموماً تین طریقوں سے کاشت کی جاتی ہیں۔

1۔ براہ راست بیجوں سے
2۔ نباتاتی حصوں سے
3۔ پنیری سے

1۔ براہ راست بیجوں سے:

زمین اچھی طرح سے تیار کرنے کے بعد ضرورت کے مطابق زمین میں وٹیں، پٹڑیاں یا ہموار جگہ پر قطاروں کے نشان لگالیں۔

کیلنڈر میں دیئے گئے فاصلے کے مطابق بذریعہ بیج کاشت ہونے والی سبزیاں مثلاً بھنڈی، کھیرا، کریلا، توری، ٹینڈا، کدو، تربوز، خربوزہ، اور ترموسم گرما جبکہ مولی شلجم، گاجر، میتھی، پالک وغیرہ موسم سرما میں بیج سے کاشت کیجئے۔

ایک جگہ اچھی روئیدگی والا ایک بیج جبکہ کم قوت روئیدگی والے دو بیج کاشت کیجئے۔ بیجوں کو ان کی جسامت کے تین گنا گہرائی میں لگائیں۔ بعدازاں فوارہ کے ذریعے آب پاشی کیجئے۔ بیج اگنے کے چند دن بعد ایک جگہ پر ایک پودا چھوڑتے ہوئے باقی پودوں کی چھدرائی کردیں تاکہ پود صحت مندانہ نشوونما پاسکے۔

2۔ نباتاتی حصوں سے کاشت:

چند سبزیاں تنوں یا جڑوں کے حصے سے کاشت کی جاتی ہیں۔ ان سبزیوں میں آلو، اروی، لہسن اور شکر قندی شامل ہیں۔

آلو:

بہاریہ فصل کے لئے آلو کو اس طرح کاٹیں کہ ہر ٹکڑے پر دو یا تین آنکھیں ہوں۔ ان ٹکڑوں کو بطور بیج فروری میں زمین میں لگائیں۔ انہیں وٹوں پر کاشت کریں۔ وٹوں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ جبکہ پودے سے پودے کا فاصلہ 10 انچ رکھیں۔ خزاں والی فصل میں درمیانی جسامت کا مکمل آلو بطور بیج وٹوں پر کاشت کیجئے۔ خزاں والی فصل شروع ستمبر میں کاشت ہوگی۔ جبکہ پہاڑی علاقوں مثلاً مری، کوٹلی ستیاں میں گرمائی فصل اپریل تا جون لگائیں۔ جو کہ ستمبر، اکتوبر میں برداشت ہوگی۔

اروی:

اروی کی درمیانہ جسامت کی گٹھلیوں کو بطور بیج استعمال کیجئے۔ وٹوں کا درمیانی فاصلہ دو فٹ جبکہ پودوں کا آپس میں فاصلہ 8 انچ رکھیں فصل فروری، مارچ میں کاشت کیجئے۔

شکر قندی:

شکر قندی کا (کھانے والا حصہ) فروری میں ریت میں دبا دیں۔ ریت کو اس قدر پانی دیتے رہیں کہ ریت نم حالت میں رہے۔ شکر قندی سے بیلیں نکلنا شروع ہو جائیں گی۔ مارچ میں ان بیلوں کو کاٹ کر 4 تا 6 انچ کی قلمیں تیار کرلیں۔

ان ٹکڑوں کو وٹوں پر کاشت کیجئے اور پانی لگا دیں۔ ابتداء میں چونکہ ان کی جڑیں نہیں ہوں گی اس لیے مرجھائے ہوئے نظر آئیں گے تاہم چند دنوں میں پودے جڑیں بنالیں گے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ شکر قندی والے کھیت میں گوبر کی کھاد کا استعمال نہ کیجئے۔

لہسن:

لہسن کی پوتھیاں بطور بیج استعمال ہوں گی۔ پوتھیوں کو الگ الگ کر لیں۔ ہموار زمین میں قطاروں سے قطاروں کا فاصلہ 8 انچ جبکہ پودے سے پودے کا فاصلہ 2 تا 4 انچ رکھتے ہوئے لہسن اکتوبر میں کاشت کیجئے۔ لہسن میں جتنی گوڈی کریں گے اتنی پیداوار زیادہ ہوگی۔

پودینہ:

پودینہ کی جڑیں ہموار سطح پر قطاروں میں کاشت کیجئے۔ پودینے کے اچھے پھیلاؤ کے لئے زمین کا نرم ہونا اور اچھی مقدار میں گوبر کی گلی سڑی کھاد کا ہونا ضروری ہے۔

3۔ پنیری والی سبزیوں کی کاشت

(الف) گلی سڑی گوبر کی کھاد اور کمپوسٹ (پتوں کی کھاد) چھان کر برابر مقدار میں ملا کر آمیزہ تیار کر لیں۔ اس آمیزے کو گملوں، کریٹ یا پلاسٹک کی ٹرے میں بھر لیں۔ اس کے اندر ہی مرچ و شملہ مرچ، ٹماٹر، بینگن سلاد، پیاز، پھول گوبھی، بند گوبھی، بروکلی وغیرہ کے بیج لگا کر فوارے سے آبپاشی کیجئے۔ چند ہفتوں میں پودے نکل آئیں گے۔ مناسب جسامت کے پودے صبح یا شام کے وقت باغیچہ میں منتقل کیجئے۔

(ب) مرچ، ٹماٹر، شملہ مرچ اور بینگن کی اگیتی پنیری تیار کرنے کے لیے نومبر میں گملوں یا ملٹی پاٹ ٹرے میں بیج لگا لیں۔ ان کیاریوں کے اوپر شیشم یا دیگر درختوں کی ٹہنیوں سے ٹنل بنا لیں۔ ٹنل کو شفاف پلاسٹک سے ڈھانپ دیں تا کہ روشنی پودوں تک پہنچ سکے۔ دوپہر کے وقت پلاسٹک ہٹا کر پانی وغیرہ دیں اور ٹرے کو ہوا لگنے دیں اسی دوران جڑی بوٹیوں کی صفائی کر دیں۔

(ج) بیلوں والی سبزیوں کی اگیتی فصل کے لیے پنیری ایسے علاقے جہاں سردی زیادہ عرصہ تک رہتی ہے۔ گرمیوں کی سبزیوں مثلاً کھیرا، کدو وغیرہ کی کاشت میں کافی تاخیر ہوتی ہے۔ جس کے تدارک کے لیے طریقہ (ب) میں تیار کردہ ٹنل کے اندر پلاسٹک کی چھوٹی تھیلیاں (6x4 سم) پنیری کی تیاری کے لیے موزوں ہیں۔ تھیلیوں کے پیندے میں فالتو پانی کے اخراج کے لیے چھوٹے چھوٹے سوراخ کر لیں۔ اب تھیلیوں کو کمپوسٹ اور گوبر کی اچھی طرح تیار کھاد کے ہم

وزن آمیزے سے بھر کر ہر تھیلی میں ایک بیج لگا کر ٹنل کے اندر رکھ کر ان کی آب پاشی کر دیں۔ اس طریقے میں کریلے دسمبر میں جب کہ گھیا کدو، تربوز، خربوزہ، کھیرا، ٹینڈا، چینی کدو، گھیا کدو، کالی توری آخر جنوری میں لگائیں۔ مارچ میں جب کورا پڑنا بند ہو جائے اور شدید سردی ختم ہو تو باغیچہ میں پنیری منتقل کر کے پانی لگا دیں۔ پنیری کی منتقلی کے وقت تھیلیوں کو پانی دے کر الٹانے سے پودے مٹی (گاچی) سمیت منتقل ہو سکتے ہیں اس طریقے سے پودوں کے مرنے کا خدشہ نہیں رہتا۔ تھیلیاں سنبھال کر رکھنے سے بار بار استعمال کی جا سکتی ہیں اس سے اگیتی پیداوار حاصل ہوگی۔ نیز اس طریقہ سے پیداوار میں عام فصل کی نسبت دگنا اضافہ ممکن ہے۔

☆☆☆

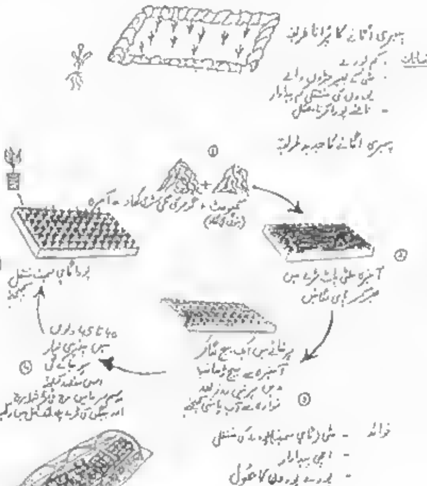

باغیچہ میں سبزیوں کے کاشتی امور

آبپاشی

بیج کے اگاؤ سے سبزیوں کی برداشت تک پودے کے لیے پانی بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ بیجوں کے اگاؤ کے لیے زمین کا وتر حالت میں رہنا ضروری ہے۔ اس طرح سے جب پنیری منتقل کی جائے تو زمین کو وتر حالت میں ہونا چاہیے۔ نیز پنیری منتقل کرنے کے فوراً بعد بھی پانی دینا ضروری ہے۔

رقبہ ہموار ہونا چاہیے تاکہ پانی تمام پودوں کو یکساں مقدار میں حاصل ہو سکے۔ فالتو پانی کے اخراج کے لیے رقبہ میں بندوبست ضرور رکھیں تاکہ بارش کا پانی باغیچہ میں کھڑا ہو کر پودوں کے لیے نقصان کا باعث نہ بنے۔

موسم گرما میں سبزیوں کو پانی جلد درکار ہوتا ہے۔ گرمیوں میں حرارت کی شدت سے بچنے کے لیے پودے پانی تیزی سے خارج کرتے ہیں۔ لہٰذا 4 تا 6 دن تک وقفے سے پانی دیں جب کہ موسم سرما میں ننھے پودوں کے لیے وقفہ زیادہ رکھیں۔ پانی کی کمی والے علاقوں میں فوارے سے آبپاشی کریں۔ نیز ملچنگ سے فالتو پانی کے ضیاع کو روکا جا سکتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کا تدارک اور گوڈی

پودوں کے ساتھ اگنے والی جڑی بوٹیاں نہ صرف پودوں کے حصے کی خوراک و پانی وغیرہ استعمال کرتی ہیں بلکہ کیڑوں اور بیماریوں کے پھیلاؤ کا باعث بھی بنتی ہیں اس لیے ابتداء سے ہی جڑی بوٹیوں کا موثر تدارک لازمی ہے۔

جڑی بوٹیوں کے نکلتے ہی کھرپہ وغیرہ کی مدد سے انہیں جڑ سے نکالتے رہیں۔ جڑی بوٹیوں کی کٹائی کرنے سے خاطر خواہ فوائد حاصل نہیں ہوتے جب تک انہیں جڑ سے نہ اکھاڑا جائے۔ بار بار گوڈی کرنے سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہوتی ہیں بلکہ ساتھ ساتھ زمین بھی نرم ہوتی ہے اور پودوں کو ہوا وافر مقدار میں حاصل ہوتی ہے۔ گوڈی کرنے کے دو یا تین دن بعد آبپاشی کریں تاکہ تلف شدہ جڑی بوٹیاں مکمل طور پر مر جائیں۔

ضرر رساں کیڑے اور بیماریوں کا تدارک

سبزیوں پر موسم سرما میں عموماً اور موسم گرما میں خصوصاً کیڑوں اور بیماریوں کا کافی شدید حملہ ہوتا ہے۔ اگر مناسب طریقے سے کیڑوں کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو تمام باغیچہ تباہی کا شکار ہو سکتا ہے۔

نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کا انسداد

اگرچہ کیمیائی طریقہ انسداد (زرعی ادویات کا سپرے) انتہائی موثر ترین اور تیز کنٹرول ہے تاہم کیمیائی طریقہ انسداد اس صورت میں ہی کرنا چاہیے جب کوئی دوسرا طریقہ کارگر نہ رہے۔ ذیل میں نقصان دہ کیڑوں کو کنٹرول کرنے کے اہم طریقے بیان کیے جا رہے ہیں۔

زرعی طریقہ انسداد

مشہور مقولہ ہے کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ کیڑوں اور بیماریوں کے تدارک کے لیے درج ذیل تدابیر پر عمل کریں تاکہ آپ کا باغیچہ ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کے حملے سے محفوظ رہے۔

☆ بانیچہ صاف ستھرا رکھیے۔ بانیچے میں ادرارد گرد فالتو گھاس اور جڑی بوٹیوں کو تلف کرتے رہیں۔

☆ زمین کی تیاری کے وقت گوڈی کر کے زمین کو اچھی طرح دھوپ لگنے دیں تا کہ روشنی کی شدت سے کیڑوں کے انڈے اور بیماریوں کے اثرات ختم ہو جائیں۔

☆ پودے کیلنڈر میں دیئے گئے فاصلے کے مطابق ہوں تا کہ پودوں کے پھیلاؤ کے بعد کیڑوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہ مل سکے۔ بانیچہ میں ہوا کی آمدورفت اور دھوپ لگنے سے کیڑے کم ہو جاتے ہیں۔

☆ گوبر کی کھاد اچھی طرح گلی سڑی اور تیار ہونا چاہیے۔ کچی کھاد میں دیمک اور دیگر کیڑوں کے انڈے، بچے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

☆ ایک ہی خاندان کی سبزیوں کو یکے بعد دیگرے ایک کھیت میں کاشت نہ کریں۔

چولہے کی راکھ کا استعمال

چولہے میں جلائی گئی لکڑیوں، اوپلوں وغیرہ کی راکھ کیڑوں کے انسداد کے لیے انتہائی محفوظ طریقہ ہے۔ چولہے سے حاصل شدہ باریک راکھ پودوں پر چھوڑنے سے کیڑے پودوں سے چلے جاتے ہیں۔ یہ طریقہ خصوصاً لال بھونڈی کے لیے آزمودہ ہے۔ پودوں پر نمی کی موجودگی سے راکھ کا اثر دیرپا ہوتا ہے اس لیے بہتر ہے کہ علی الصبح چھوڑا جائے جب پودوں پر اوس کی وجہ سے نمی موجود ہو۔

چور کیڑا اور آلو

چور کیڑا ٹماٹر، مرچ اور شملہ مرچ پنیری کے لیے انتہائی نقصان دہ کیڑا ہے۔ یہ رات کو زمین سے باہر نکل کر پنیری کو تنے سے کاٹ دیتا ہے۔ آلو کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پنیری میں رکھ دیں۔ صبح دیکھنے پر آلو کے ٹکڑوں کے گرد بہت سے چور کیڑے جمع ہوئے نظر آئیں گے، ان کو تلف کر دیں۔

کیمیائی طریقہ انسداد

جب کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ انتہائی شدید ہو جائے اور کسی صورت میں کنٹرول نہ رہا ہو تو کیمیائی ادویات کا سپرے کیجئے۔ تاہم ماہرین کے مشورے سے ایسی ادویات کا استعمال کیجئے جو انسانی صحت کے لیے مضر نہ ہوں۔ سپرے سے قبل تیار سبزی توڑ لیں۔ سپرے کرنے کے بعد 8-10 تک سبزی استعمال میں نہ لائیں۔ زہروں کا سپرے کرتے وقت آپ کے جسم کے تمام حصے مکمل طور پر ڈھانپے ہونے چاہئیں نیز ہوا کے مخالف رخ پر سپرے نہ کریں۔ تمام ادویات محفوظ جگہ پر رکھیں تاکہ بچوں کی پہنچ سے دور رہیں۔ کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی صورت میں زرعی ماہرین شعبۂ سبزیات قومی زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد سے مشورہ کر کے دوائی کا سپرے کیجئے اور دوائی کو ہمیشہ محفوظ جگہ پر سٹور کیجئے جہاں کھانے پینے کی اشیاء نہ ہوں۔ چونکہ یہ دوائیں انسانی صحت کے لیے بھی نقصان کا باعث ہوتی ہیں اس لیے سپرے کرنے کے بعد سفارش کردہ ایام کے بعد پھل توڑ دیں۔

اہم نکات

- ☆ بانیچے کے لیے ہمیشہ گوبر کی گلی سڑی کھاد استعمال کیجئے۔ تازہ اور کچی کھاد سے اجتناب کریں۔
- ☆ زمین کی اچھی طرح گوڈی کر کے اسے نرم بھربھرا اور ہموار کر لیں۔
- ☆ کاشت سے قبل گوڈی کر کے زمین میں دھوپ اور ہوا لگنے دیں۔ دو دن بعد پھر گوڈی کر کے سطح ہموار بنا لیں۔
- ☆ سبزیاں ہمیشہ قطاروں میں (قطاروں اور پودوں کا سفارش کردہ فاصلے کے مطابق) کاشت کیجئے۔
- ☆ بیلوں والی سبزیوں کو باڑ کے نزدیک لگا کر سہارا دیں تاکہ کم جگہ کو زیادہ بہتر انداز میں استعمال کیا جا سکے۔
- ☆ گاجر کے لیے نسبتاً نرم اور ریتلی زمین کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس کی جڑیں مناسب جسامت اختیار کر سکیں۔

☆ پیاز اور پھول گوبھی کے لیے اقسام کے چناؤ پر خصوصی توجہ دیں۔
☆ پیاز کے لیے پھلکارا قسم تقریباً ہر موسم میں کاشت کی جا سکتی ہے۔
☆ کھادیں سفارش کردہ مقدار سے زیادہ استعمال نہ کیجئے۔
☆ مرچ ہمیشہ وٹوں پر کاشت کریں تاکہ بیماریوں کے خطرات کو کم کیا جا سکے۔
☆ شکر قندی کے لیے گوبر کی کھاد استعمال نہ کریں۔
☆ مناسب وقفوں سے آبپاشی کیجئے۔
☆ باغیچہ اور ارد گرد کا علاقہ جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔
☆ کیڑوں بیماریوں کے لیے سپرے کرنے سے قبل زرعی ماہرین سے رائے لے لیں۔

نوٹ:

شعبہ سبزیات، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز میں موسمی پنیریاں مثلاً موسم گرما کی سبزیاں اور بیج ہر سال 15 فروری تا مارچ جبکہ موسم سرما کی پنیریاں ماہ ستمبر تا نومبر دستیاب ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ بے موسمی ٹماٹر، کھیرے، شملہ مرچ اور مرچ کی پنیریوں کے لئے ماہ ستمبر میں آرڈر دیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں پیاز کے لئے ماہ ستمبر میں آرڈر دیے جا سکتے ہیں۔ جبکہ پیاز کی پنیری جنوری کے آغاز میں منتقل ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت (کچن گارڈننگ)، کچن گارڈنرز کلب میں شمولیت اور سبزیات کے بارے میں معلومات کے لئے

۱۔ پروگرام لیڈر شعبہ سبزیات قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
۲۔ محمد زکریا فرید ریسرچ فیلو کچن گارڈننگ پراجیکٹ
۳۔ ایمن حناء ریسرچ فیلو کچن گارڈننگ پراجیکٹ

فون: 051-90733758

ای میل: vegetablenarc@gmail.com پر رابطہ کیجئے۔

کیلنڈر سبزیات برائے کچن گارڈن (موسم گرما)

نام سبزی	فی مرلہ مقدار بیج	وقت کاشت	پنیری کی شکل	طریقہ کاشت	قطاروں کا فاصلہ	پودوں کا فاصلہ	پیداواری مدت	وقت برداشت	اوسط پیداوار فی مرلہ	اقسام
ٹماٹر	1/4 گرام	فروری	6.A	[illegible]	30 انچ	18 انچ	65	[illegible]	65 کلو	[illegible]
بینگن	1/2 گرام	فروری	6.A	[illegible]	30 انچ	18 انچ	65	[illegible]	60 کلو	[illegible]
مرچ	1/2 گرام	فروری	6.A	[illegible]	30 انچ	18 انچ	65	[illegible]	30 کلو	[illegible]
شملہ مرچ	1/2 گرام	فروری	6.A	[illegible]	30 انچ	18 انچ	45	[illegible]	30 کلو	[illegible]
بھنڈی	15 گرام	[illegible]	—	[illegible]	24 انچ	6 انچ	275	[illegible]	50 کلو	[illegible]
[illegible]	10 گرام	[illegible]	—	[illegible]	36 انچ	18 انچ	60	[illegible]	120 کلو	[illegible]
[illegible]	5 گرام	[illegible]	—	[illegible]	36 انچ	18 انچ	60	[illegible]	90 کلو	[illegible]
توری	5 گرام	[illegible]	—	[illegible]	36 انچ	18 انچ	60	[illegible]	60 کلو	[illegible]
[illegible]	5 گرام	[illegible]	—	[illegible]	36 انچ	18 انچ	80	[illegible]	200 کلو	[illegible]
[illegible]	2 گرام	[illegible]	—	[illegible]	36 انچ	18 انچ	[illegible]	[illegible]	100 کلو	[illegible] 96
[illegible]	2 گرام	[illegible]	—	[illegible]	36 انچ	18 انچ	80	[illegible]	60 کلو	[illegible]
کھیرا	3 گرام	[illegible]	—	[illegible]	36 انچ	18 انچ	90	[illegible]	[illegible] کلو	[illegible]
[illegible]	40 گرام	[illegible]	—	[illegible]	24 انچ	6 انچ	275	[illegible]	160 کلوگرام	[illegible]
[illegible]	40 گرام	[illegible]	—	[illegible]	24 انچ	6 انچ	275	[illegible]	150 کلوگرام	[illegible]
[illegible]	5 گرام	[illegible]	—	[illegible]	36 انچ	12 انچ	90	[illegible]	60 کلو	[illegible]

کیلنڈر سبزیات برائے گھریلو باغات (موسم سرما)

نام سبزی	فی مرلہ بیج	وقت کاشت	پنیری کی منتقلی	طریقہ کاشت	قطاروں کا فاصلہ	پودوں کا فاصلہ	پیداوار فی مرلہ	وقت برداشت	فی مرلہ پیداوار	اقسام
مٹر	300 گرام	ستمبر اکتوبر	——	پٹڑی	24 انچ	2 انچ	700	دسمبر تا مارچ	30 کلو	مٹر 2009
مولی	10 گرام	جولائی تا جنوری	——	پٹڑی	24 انچ	3 انچ	560	اگست تا مارچ	100 کلو	[illegible]
شلجم	20 گرام	اگست تا ستمبر	——	——	24 انچ	3 انچ	560	اکتوبر تا جنوری	60 کلو	[illegible]
گاجر	10 گرام	ستمبر تا اکتوبر	——	——	12 انچ	3 انچ	850	دسمبر تا مارچ	60 کلو	29 [illegible]
پالک	90 گرام	ستمبر تا نومبر	——	[illegible]	12-18 انچ	0.5 انچ	9600	اکتوبر تا مارچ	35 کلو	[illegible]
میتھی	30 گرام	ستمبر تا اکتوبر	——	——	12-18 انچ	0.5 انچ	9600	نومبر تا فروری	7 کلو	[illegible]
پیاز	5 گرام	نومبر	جنوری	——	8 انچ	2 انچ	1000	مئی جون	70 کلو	[illegible] 1
لہسن	2500 گرام	اکتوبر	——	——	8 انچ	4-3 انچ	1600	مئی	30 کلو	[illegible]
سلاد	5 گرام	ستمبر اکتوبر	اکتوبر نومبر	——	24 انچ	12 انچ	140	[illegible]	[illegible] کلو	[illegible]
دھنیا	60 گرام	ستمبر تا اکتوبر	——	——	12-18 انچ	0.5 انچ	9600	[illegible]	2 کلو	[illegible]
[illegible]	——	[illegible]	——	——	——	——	——	——	25 کلو	
بند گوبھی	1 گرام	اگست تا دسمبر	ستمبر تا جنوری	پٹڑی	30 انچ	12 انچ	65	[illegible]	50 کلو	[illegible]
پھول گوبھی	1 گرام	[illegible]	[illegible]	——	"	"	65	نومبر	40 کلو	[illegible]
پھول گوبھی	1 گرام	[illegible]	[illegible]	——	"	"	65	دسمبر	45 کلو	[illegible]
پھول گوبھی	1 گرام	ستمبر تا اکتوبر	اکتوبر تا نومبر	——	"	"	65	جنوری	50 کلو	[illegible]
[illegible]	2 گرام	[illegible]	ستمبر تا اکتوبر	——	——	——	110	[illegible]	60 کلو	[illegible]
[illegible]	1 گرام	[illegible]	——	——	12-18 انچ	0.5 انچ	——	[illegible]	10 کلو	[illegible]
[illegible]	2 گرام	اکتوبر تا نومبر	——	——	——	0.5 انچ	——	[illegible]	10 کلو	[illegible]

گملوں میں سبزیات کی کاشت

بڑے شہروں میں گھریلو پیمانے پر سبزیات کی کاشت کیلئے جگہ کی عدم دستیابی ایک اہم مسئلہ ہے۔ تاہم گملوں، بوریوں، خالی کنستر وغیرہ کو سبزیات کی کاشت کیلئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ شعبہ سبزیات ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد میں خواہشمند خواتین وحضرات اس کا عملی مظاہرہ دیکھ سکتے ہیں۔

گملوں وغیرہ کی جسامت کا تعین سبزی کی قسم پر منحصر ہے۔ مثلاً گھیا کدو وغیرہ کیلئے بڑا گملا استعمال ہوگا اسی طرح سے پالک دھنیا کی کاشت کیلئے گملا کی اونچائی اگرچہ کم بھی ہو مگر کاشت کا رقبہ زیادہ ہو یعنی کیاری نما گملا اس کیلئے موزوں ہے۔ سبزیات کاشت کرنے کیلئے گملوں وغیرہ کے نیچے پانی کی نکاسی کا مئوثر انتظام کیجئے۔ نیز گملوں کو کمپوسٹ اور گوبر کے ہم وزن آمیزہ سے بھر کر پودا لگائیں۔ مناسب وقفہ سے آب پاشی کیجئے گملے کھڑکیوں میں، لان میں یا چھت پر ایسی جگہ رکھے جاسکتے ہیں جہاں دن میں کم از کم چھ گھنٹے سورج کی روشنی پودے تک پہنچتی ہو۔

گملوں میں کاشت کے لئے سبزیوں کی گملوں میں کاشت کے کیلنڈر سے استفادہ کیجئے۔

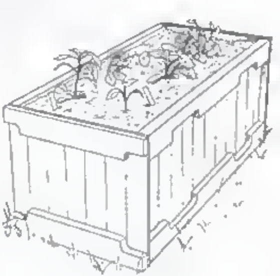

گملوں میں سبزیات کی کاشت (موسم گرما)

نام سبزی	موزوں قسم	خاصیت	موزوں ساخت	میڈیا	وقت کاشت	پانی	پہلی برداشت	کم از کم پیداوار فی پودا
ٹماٹر	سٹی سیکر	لمباقد (اچھی پیداوار)	بڑا گملہ یا کریٹ	15 تا 20 کلو	مارچ (نرسری)	2 تا 3 دن	45 تا 60 دن	4 تا 5 کلو
ٹماٹر	ساحل، بیف	لمباقد (سلاد کیلئے)	درمیانی گملہ یا کریٹ	8 تا 10 کلو	مارچ (نرسری)	2 تا 3 دن	45 تا 60 دن	4 تا 5 کلو
بینگن	بلیک لانگ	زیادہ پیداوار (لمبا فروٹ)	بڑا گملہ یا کریٹ	15 تا 20 کلو	مارچ (نرسری)	2 تا 3 دن	40 تا 50 دن	2 کلو
بینگن	ملتان سلیکشن	گول فروٹ	بڑا گملہ یا کریٹ	15 تا 20 کلو	مارچ (نرسری)	2 تا 3 دن	40 تا 60 دن	ڈیڑھ کلو
بینگن	وائٹ ایگ	آرائشی + پکانے کے لئے	بڑا گملہ یا کریٹ	15 تا 20 کلو	مارچ (نرسری)	2 تا 3 دن	40 تا 50 دن	2 کلو
مرچ	اپنی پسند سے کوئی بھی 4	آرائشی (سلاد + پکوڑے)	بڑا گملہ یا کریٹ	15 تا 20 کلو	مارچ (نرسری)	2 تا 3 دن	50 تا 60 دن	1 تا 2 کلو (پاؤ،100 گرام)
مرچ	کیلا مرچ	لمبی مرچ (سلاد کیلئے)	بڑا گملہ یا کریٹ	15 تا 20 کلو	مارچ (نرسری)	2 تا 3 دن	50 تا 60 دن	1 تا 2 کلو
مرچ	لونگی ناگا	چھوٹی مرچ (پاؤڈر کیلئے)	بڑا گملہ یا کریٹ	15 تا 20 کلو	مارچ (نرسری)	2 تا 3 دن	70 تا 80 دن	پاؤ 100 تا 150 گرام
شملہ مرچ	کیلیفورنیا ونڈر	اچھی پیداوار	بڑا گملہ یا کریٹ	15 تا 20 کلو	مارچ (نرسری)	2 تا 3 دن	45 تا 55 دن	1 کلو
کھیرا، ککڑی، کدو، توری	لوکل + ہائبرڈ	بیلدار (اچھا ذائقہ اور زیادہ پیداوار)	کیاری، بڑا گملہ یا کریٹ	30 کلو	مارچ (بیج سے)	2 تا 3 دن	30 تا 70 دن	3 تا 5 کلو

☆ کھیرا، ککڑی وغیرہ بیلدار سبزیاں [illegible]

سپورٹ کے لئے تار یا رسیاں لگا کر گملوں میں لگائیں۔

گملوں میں سبزیات کی کاشت (موسم سرما)

نام سبزی	موزوں قسم	خاصیت	موزوں طریقہ کاشت	سیڈ ریٹ	وقت کاشت	پانی	مکمل برداشت	پیداوار
بروکلی	دوغلی قسم	پیداواری	گملا	15تا20 گرام	اکتوبر تا نومبر (نرسری)	4تا6 دن	75تا80 دن پنیری لگانے کے بعد	700 گرام فی پودا
مولی	سرخ چھوٹی	سلاد	گملا	10 کلو	جولائی تا جنوری	4تا6 دن	20تا30 دن	100 گرام فی پودا
مولی	لمبی سفید سرخ	سلاد	کیاری	30 کلو	ستمبر تا جنوری	4تا6 دن	40تا60 دن	200 گرام فی پودا
سلاد	پتوں والا	سلاد	کیاری	30 کلو	ستمبر تا اکتوبر	4تا6 دن	40تا50 دن	150 گرام فی پودا
سبز پیاز	پھلکارا سلاد	سلاد	کیاری	15تا20 کلو	ستمبر تا جنوری	4تا6 دن	45تا60 دن	100 گرام فی پودا
پودینہ	[illegible] سلیکشن	سلاد	کیاری	15تا20 کلو	سارا سال	4تا6 دن	20تا30 دن	500 گرام فی گملا
دھنیا	اصلی دیسی	سلاد	کیاری	30 کلو	ستمبر تا جنوری	4تا6 دن	45تا50 دن	500 گرام فی گملا
میتھی	قصوری	ذائقہ اور خوشبو	کیاری	30 کلو	ستمبر تا اکتوبر	4تا6 دن	45تا50 دن	500 گرام فی گملا
پالک	لوکل	پکانے کیلئے	کیاری	30 کلو	ستمبر تا اکتوبر	4تا6 دن	40تا50 دن	500 گرام فی گملا
سیلری	دوغلی	سلاد	گملا	15تا20 گرام	اکتوبر تا نومبر	4تا6 دن	70تا90 دن	200 گرام فی پودا
پارسلے	دوغلی	سلاد	گملا	15تا20 گرام	اکتوبر تا نومبر	4تا6 دن	70تا80 دن	100 گرام فی پودا

[illegible] بروکلی، سیلری، [illegible] گملوں میں منتقل کریں۔

[illegible]

غذائیت سے بھرپور سبزیات کی کاشت کیجئے

مزید معلومات کیلئے

ڈاکٹر غلام جیلانی
پروگرام لیڈر شعبہ سبزیات
پارک روڈ، اسلام آباد
(فون:051-90733758)
(ای میل vegetablenarc@gmail.com)

ڈاکٹر خالد قریشی
ڈائریکٹر ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ
پارک روڈ، اسلام آباد
(فون:051-9255027)
(ای میل hrinarc@gmail.com)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.Iqbalkalmati.blogspot.com

پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد
www.parc.gov.pk